بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

رمضان المبارک میں ایک ہی مسجد میں تراویح کی ایک سے زیادہ جماعت کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ازراہِ نفسانیت نہ ہو اور ایک جماعت کی آواز دوسری جماعت تک نہ جاتی ہو تاکہ پڑھنے والے کو تشویش نہ ہو، مگر افضل یہی ہے کہ ایک ہی امام کے پیچھے سب پڑھیں۔ (ماخذہ تبویب ۶۰/۱۲۳۹)

فی شعب الایمان للبیهقی (۱۷۷/۳)

عن عبد الرحمن بن عبد القاری قال : خرجت مع عمر بن الخطاب رضی الله عنه ليلة فی رمضان إلى المسجد فإذا الناس أوزاع متفرقون يصلی الرجل لنفسه ويصلی الرجل فيصلی بصلاته الرهط فقال عمر بن الخطاب رضی الله عنه : والله إنی لأری لو جمعت هؤلاء علی قارئ واحد لكان أمثل ثم عزم فجمعهم علی أبی بن كعب قال : ثم خرجت معه ليلة أخرى والناس يصلون بصلاة قارئهم فقال عمر رضی الله عنه : نعمت البدعة هذه التی ينامون عنها أفضل من التی يقومون يريد آخر الليل و كان الناس يقومون أوله أخرجه البخاری فی الصحيح

واللہ سبحانہ اعلم

فدا محمد غفرلہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

۱۴۳۱/۱۰/۲۴ھ

الجواب صحیح

۱۴۳۱/۱۰/۲۹ھ

الجواب صحیح

۲۹/۱۰/۱۴۳۱ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۲/۱۳۰۷

نائب مفتی

Scanned by CamScanner